حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کی ترمیم کے مطابق،

مُعنوَن، مُحشّٰی اور تسہیل شدہ نُسخہ

حِفظُ الایمان

عَنِ الزَّیغ وَالطُّغیان

سجدۂ تعظیمی، غیر کعبۃ اللہ کے طواف اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
پر اطلاقِ عالم الغیب کے بارے میں مُفصّل اور مُدلّل بیان

بَسطُ البَنان لِکفِّ اللِّسان عن کاتبِ حِفظِ الایمان

مَعَہٗ

تغییرُ العُنوان فی بعض عباراتِ حفظِ الایمان

مُصنّفہ

حکیم الامۃ مُجدّدُ الملّۃ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرّہٗ

ترتیب وتقدیم

فخر اہلسنت حضرت مولانا قاری عبد الرشید رحمۃ اللہ

سابق استاد حدیث وتفسیر جامعہ مدنیہ لاہور۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کی ترمیم کے مطابق،
معنون، محشی اور تسہیل شدہ نسخہ

حفظ الایمان

عن الزیغ و الطغیان

سجدۂ تعظیمی، غیر کعبۃ اللہ کے طواف اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
پر اطلاق "عالم الغیب" کے بارے میں مفصل اور مدلل بیان

معہ

بسط البنان
لکف اللسان
عن کاتب حفظ الایمان

تغییر العنوان
فی بعض
عبارات حفظ الایمان

مصنفہ

حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

ترتیب و تقدیم

فخر اہل سنت حضرت مولانا قاری عبد الرشید رحمۃ اللہ علیہ
استاذ حدیث و تفسیر جامعہ مدنیہ لاہور

ناشر
انجمن ارشاد المسلمین
لاہور

سلسلہ مطبوعات : ۱۱

نام کتاب : (۱) حفظ الایمان عن فوریخ والطغیان : معہ

(۲) بسط البنان لکف اللسان عن کاتب حفظ الایمان ، و

(۳) تغییر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان ،

مصنف :- حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ

کل صفحات :- ۱۲۸

طبع :- اوّل (عنوانات ، مقدمہ اور سوانح مصنف کے ساتھ)

تاریخ طباعت شوال المکرم ۱۴۰۰ھ ، ستمبر ۱۹۸۰ء

پریس :- شرکت پریس لاہور

ناشر :- انجمن ارشاد المسلمین لاہور پاکستان

تعداد :- دو ہزار

قیمت :- اعلیٰ ایڈیشن مجلد ۱۵/۰ : ادنیٰ ایڈیشن مجلد ۹/۰

کتابت :- سیف اللہ خالد خوشنویس ساہیوال

ملنے کے پتے

۱ : سبحانی اکیڈمی : ۱۹۔ اردو بازار ۔ لاہور

۲ : مدرسہ عربیہ حفظ القرآن ، سرکلر روڈ کہروڑ پکا ، ضلع ملتان

۳ : امام اعظم ابو حنیفہ اکیڈمی ، فقیر والی ، ضلع بہاولنگر

۴ : مکتبہ رشیدیہ ، غلہ منڈی ، ساہیوال

۵ : کتب خانہ مجیدیہ ، بیرون بوہڑ گیٹ ، ملتان

اعتراض

اگر کہا جاوے کہ بلا انکار نقل کرنا دلیلِ جواز ہے اور مع الانکار دلیل جواز نہیں سو عمل مصحف میں چونکہ نقل کر کے انکار بھی فرما دیا ہے اس لئے اس کو جائز نہ کہا جائے گا، اور طواف میں بلا انکار نقل فرمایا ہے اس لئے اس کو جائز کہا جاوے گا۔

جواب

سو جاننا چاہئے کہ اوّل تو غیرِ شارع علیہ السلام کا سکوت حجت نہیں علاوہ اس کے یہ کہنا غلط ہے کہ شاہ صاحب رح نے اس پر انکار نہیں فرمایا بعض احباب نے رسالہ " تحفة الموحدین " تصنیف حضرت شاہ صاحب رح ، بیان اشراک فی العبادات صفحہ ۱۴ سے نقل کیا ہے۔

" ارکانِ حج کہ از اعظم عبادات است اگر بجائے دیگر ادا نماید کفر است صریح باید کہ گرد قبری یا خانہ کہ سوائے کعبہ نگردند کہ میفرماید وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ "

اعتراض

رہا یہ کہ جس جگہ عمل نقل کیا جاوے وہاں ہی انکار ہو۔

جواب

یہ کوئی ضروری نہیں خود قرآن مجید میں بہت جگہ کفار کے اقوال وعقائد نقل کئے ہیں اور دوسری آیات میں انکار فرما دیا گیا ہے۔

سجدہ قبر اور بوسہ قبر کو جائز قرار دینے کا جواب

رہا سجدہ اور بوسہ، اوّل تو اس عبارت میں اس کا پتہ نہیں۔ سجدہ کے معنی ہیں "پیشانی نہادن بر زمین" اور بوسہ کے معنی ہیں "لب نہادن بر چیزے" اور رخسارہ نہادن کسی کے بھی معنی نہیں۔

قطع نظر اس سے تقریر مذکور میں اس کا بھی جواب ہو گیا کہ بیان خاصیت دلیل جواز نہیں فافہم ولا تزل واللہ اعلم۔